72878 ـ لباس کے رنگ کے احکام

سوال

حدیث میں وارد " المعصفر " لباس سے کیا مقصود کیا ہے، اور کیا سبزی مائل یا شوگری لباس پہننا جائز ہے، اور کیا اس کی کراہت پر کوئی دلیل پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

لباس میں اصل توا باحت پائی جاتی ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

وہ جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا، پھر آسمان کی طرف قصد کیا اور ا نکو ٹھیك ٹھاك سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے البقرۃ (29).

اور اللہ سبحانہ و تعالی نے ہم پر احسان کرتے ہوئے ہمارے زیب تن کرنے کے لیے لباس بھی بنایا، اسی کے متعلق اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا جو تمہاری شرمگاہوں کو بھی چھپاتا ہے، اور موجب زینت بھی ہے، اور تقوے کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے، یہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ یہ لوگ یاد رکھیں الاعراف (26).

چنانچہ جو شخص بھی کسی مخصوص رنگ کا لباس حرام سمجھتا ہے اسے اس کی ظاہری دلیل دینا ہو گی.

دوم:

علماء کرام نے مردوں کے تین رنگ کے لباس میں اختلاف کیا ہے:

1 ـ خالصتا سرخ رنگ جس میں کوئی اور رنگ نہ ہو، لیکن جس سرخ رنگ میں کوئی دوسرا رنگ ملا ہو تواس کے جائز ہونےمیں علماء کا اتفاق ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (8341) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

2 ـ عصفر بوٹی كے رنگ سے رنگا ہوا لباس (يہ معروف بوٹی ہے جس سے سرخ رنگ رنگا جاتا ہے) ليكن عصفر بوٹی كے علاوہ سرخ رنگ ميں وہی اوپر والا مسئلہ ہے.

3 ـ زعفران سے رنگا ہوا كپڑا (يہ پيلا اور زرد رنگ ديتا ہے) ليكن زعفران كے علاوہ دوسرا زرد رنگ سے رنگا ہوا كپڑا اہل علم كے نزديك بالاتفاق جائز ہے.

معصفر بوٹی سے رنگے ہوئے كپڑے ميں اہل علم كے تين اقوال ہيں:

پہلا قول:

حرام ہے، يہ ظاہريہ كا قول ہے، اور ابن قيم رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختيار كيا ہے.

ا نكی دليل مسلم شريف كی درج ذيل حديث ہے:

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے مجھے معصفر سے رنگے ہوئے دو كپڑے پہنے ہوئے ديكھا تو فرمانے لگے:

يہ كفار كے كپڑوں ميں سے ہے تم اسے مت پہنو "

اور ايك روايت ميں ہے:

كيا تيری ماں نے تجھے يہ پہننے كا حكم ديا ہے ؟

تو ميں نے عرض كيا: ميں انہيں دھو لونگا ؟

تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

بلكہ انہيں جلا دو "

صحيح مسلم حديث نمبر (2077).

اور مسلم ہی كی حديث ميں ہے:

علی رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے معصفر سے رنگے ہوئے كپڑے سے منع فرمايا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2078).

دوسرا قول:

مکروہ ہے.

احناف، مالکیہ کا مسلك یہی ہے، اور حنابلہ کے ہاں معتبر روایت بھی یہی ہے.

ان کا کہنا ہے: سابقہ نہی کراہت پر محمول ہے؛ کیونکہ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ جوڑے میں دیکھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3551) صحیح مسلم حدیث نمبر (2337).

تیسرا قول:

جائز ہے.

یہ شافعیہ کا مسلك ہے.

دیکھیں: المجموع (4 / 450) المغنی (2 / 299) تھذیب سنن ابی داود (11 / 117) حاشیۃ ابن عابدین (5 / 228).

راجح یہی معلوم ہوتا ہے (واللہ اعلم) کہ حرمت والا قول صحیح ہے یہی راجح ہے، اس لیے کہ اصل میں نہی تحریم کے لیے ہے، اور رہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرخ رنگ کا جوڑا اور حلہ پہننا تو اس کا یہ معنی نہیں کہ اس کی سرخی معصفر کی بنا پر تھی، بلکہ وہ معصفرکے علاوہ کسی اور چیز سے سرخ رنگا ہوا تھا.

دیکھیں: معالم السنن (4 / 179).

اور رہا مسئلہ زعفران سے رنگے ہوئے لباس کا تو اس میں بھی اہل علم کے تین اقوال پائے جاتے ہیں:

ان میں سے صحیح ترین قول شافعیہ کا قول ہے، اور حنابلہ کے ہاں ایك روایت ہے کہ مرد کے لیے زعفران سے رنگے ہوا لباس پہننا حرام ہے.

اس کی دلیل انس رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ زعفران کپڑوں میں لگائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5846) صحیح مسلم حدیث نمبر (2101).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

صحیح قول یہی ہے کہ مرد کے لیے عصفر سے رنگا ہوا لباس پہننا حرام ہے، اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا بھی " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 218).

مزیدتفصیل کے لیے دیکھیں: التمہید (2 / 180) الانصاف (1 / 481) المحلی (4 / 76) المجموع (4 / 449) حاشیۃ ابن عابدین (5 / 228) المغنی (2 / 299).

سوم:

ان کے علاوہ باقی رنگ کا کپڑا پہننےمیں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں، اہل علم کے ہاں انہیں زیب تن کرنا جائز ہے، بلکہ اس پر ان کا اتفاق منقول ہے:

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سفید، سرخ زرد، سبز اور دھاری دار دوسرے رنگ کا کپڑا پہننا جائز ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور نہ ہی اسمیں کوئی کراہت ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع (4 / 337).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" فقہاء کا اتفاق ہے کہ سفید کپڑا پہنا مستحب ہے ..

فقہاء کرام کا معصفر اور زعفران کے علاوہ زرد رنگ کیے ہوئے لباس کو پہننے پر اتفاف ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (6 / 132 ـ 136).

اسی طرح عورت کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ جو چاہے رنگ پہنے ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ لباس بےپردگی کا باعث نہ ہو ۔ اور جنہوں نے معصفر اور زعفران وغیرہ سے رنگے ہوئے کپڑے کی حرمت پر کلام کی ہے انہوں نے اسے

مردوں کے ساتھ مقید کیا ہے.

ابن عبد البر کہتے ہیں:

" لیکن عورتیں کے لیے معصفر سے رنگا ہوا تیز سرخ رنگ اور ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا پہننا کے جواز میں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں...

المفدم تیز سرخ رنگ، اور المورد اس سے کم رنگ ہے، اور ممشق سرخ انجیر سے رنگ جاتا ہے " انتہی.

دیکھیں: التمہید (16 / 123).

خلاصہ:

سبزی مائل اور شوگری رنگ کا لباس پہننا جائز ہے، اور اس کی حرمت میں کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر ا سکا یہ رنگ معصفر یا زعفران کی بنا پر ہو تو پھر یہ صرف مردوں کے لیے پہننا حرام ہوگا، اہل علم کے اقوال میں سے راجح یہی ہے.

واللہ اعلم .